اخلاق سیریز
دل بدلے تو زندگی بدلے
(پارٹ 2)
نگہت ہاشمی
النور پبلیکیشنز

یاداشتیں

تقویٰ تقویٰ

تقویٰ کیا ہے؟

تقویٰ فطری طور پر الہام کیا گیا ہے۔

1. **فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا**

’’پھر اس کو اس کی بدی اور اس کی خدا خوفی کی سمجھ دی۔‘‘ (الشمس:8)

تقویٰ کہاں ہے؟

تقویٰ دل میں ہے۔

2. **سَأَلَ رَجُلٌ أَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ مَا التَّقْوَى ؟ قَالَ :"هَلْ اَخَذْتَ طَرِيْقًا ذَا شَوْكٍ ؟ " قَالَ :نَعَمْ . قَالَ : فَكَيْفَ صَنَعْتَ ؟ قَالَ اِذَا رَأَيْتُ الشَّوْكَ عَدَلْتُ عَنْهُ اَوْ جَاوَزْتُهُ اَوْ قَصَرْتُ عَنْهُ . قَالَ :"ذَاكَ التَّقْوَى" .**

ایک آدمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا:’’تقویٰ کیا ہے؟‘‘فرمایا:’’کیا کبھی تمہارا گزر کانٹوں بھرے راستے سے ہوا ہے؟‘‘ کہنے لگا:’’ہاں‘‘فرمایا:’’پھر تم نے کیا کیا؟‘‘ کہنے لگا:’’میں جب کانٹے کو دیکھتا تو اس سے دور ہٹ جاتا یا اس سے بچ کر گزر جاتا یا اس کو توڑ دیتا۔‘‘فرمایا:’’یہی تقویٰ ہے۔‘‘ (الدر المنثور للسیوطی:61/1)

3. **عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : لَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا وَ لَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ، وَ كُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا اَلْمُسْلِمُ أَخُوا لْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَ لَايَحْقِرُهُ اَلتَّقْوٰى هٰهُنَا)) وَيُشِيْرُ اِلٰى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ: :((بِحَسْبِ امْرِىءٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يَحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ .**

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا:تم لوگ ایک دوسرے پر حسد نہ کرو اور نہ ہی تناجش کرو (تناجش بیع کی ایک قسم ہے)اور نہ ہی ایک

یادداشتیں

دوسرے سے بغض رکھو اور نہ ہی ایک دوسرے سے رُوگردانی کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، وہ نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے ذلیل کرتا ہے اور نہ ہی اسے حقیر سمجھتا ہے۔'' آپ ﷺ نے اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا: ''تقویٰ یہاں ہے۔ کسی آدمی کے برا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر پورا پورا حرام ہے، اس کا خون اور اس کا مال اور اس کی عزت و آبرو۔'' (صحیح مسلم: 6541)

انسان کب تک متقی نہیں ہوسکتا؟

4. عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ رضی اللہ عنہ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : لَايَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ حَتّٰى يَدَعَ مَالَابَأْسَ بِهٖ حَذَرًالِّمَابِهٖ بَأْسٌ

''کوئی بندہ متقیوں میں شامل نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ حرج کے ڈر سے اس چیز کو چھوڑ نہ دے جس میں کوئی حرج نہیں۔'' (ترمذی: 2451)

متقی یا فاجر۔

اللہ کے نزدیک عزت والا متقی ہے۔

5. عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَابِالْآبَاءِ ، مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ، اَنْتُمْ بَنُوْ آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم سے دورِ جاہلیت کے تکبر اور غرور اور اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنے کو دور کر دیا۔ اب انسان دو قسم کے ہیں یا مومن متقی ہے یا فاجر بدبخت ہیں (یاد رکھو) تم سب آدم کی

یاداشتیں

اولاد ہو اور حضرت آدم کی پیدائش خاک سے ہوئی۔" (ابوداؤد: 5116)

تقویٰ پر زندگی کی بنیاد رکھنے والا۔

6.اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ

"کیا پھر وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ تعالیٰ سے تقویٰ اور اس کی رضا پر رکھی ہو بہتر ہے یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گرتی ہوئی گگر کے کنارے پر رکھ دی؟ پھر وہ اسے لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑی۔ اور اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔" (التوبۃ: 109)

سب انسان بھی متقی ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ کی بادشاہت میں کوئی اضافہ ہونے والا نہیں۔

7.عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ جُنْدُبِ بْنِ جُنَادَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم فِیْمَا رَوٰی عَنِ اللّٰهِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَّهٗ قَالَ : یَا عِبَادِیْ ! لَوْ اَنَّ اَوَّلَکُمْ وَآخِرَکُمْ وَاِنْسَکُمْ وَجِنَّکُمْ کَانُوْا عَلٰی اَتْقٰی قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْکُمْ مَّا زَادَ ذٰلِکَ فِیْ مُلْکِیْ شَیْئًا یَا عِبَادِیْ ! لَوْ اَنَّ اَوَّلَکُمْ وَآخِرَکُمْ، وَاِنْسَکُمْ وَجِنَّکُمْ، کَانُوْا عَلٰی اَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْکُمْ مَّا نَقَصَ ذٰلِکَ مِنْ مُّلْکِیْ شَیْئًا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور وہ اپنے ربّ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے میرے بندو! اگر تمہارے اول اور آخر، تمہارے انسان اور جنات سب اس شخص کی طرح ہو جائیں جس کے دل میں تم میں سے سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا ڈر ہے تو یہ بات میری بادشاہی میں کوئی اضافہ نہیں کر سکتی۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اول اور آخر، تمہارے انسان اور جنات اس شخص کی طرح ہو جائیں جو تم میں سے سب سے زیادہ فاجر و فاسق ہے تو یہ چیز میری بادشاہی میں کوئی کمی نہیں کر سکتی۔

(صحیح مسلم: 6572)

یادداشتیں

8.يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ

''اے لوگو! یقیناً ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔ اور تمہیں قومیں اور برادیاں بنادیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، باخبر ہے۔'' (الحجرات:13)

تقویٰ کب تک؟

موت تک تقویٰ چاہیے۔

9.يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار ہو۔''

(آل عمران: 102)

تقویٰ کے فوائد:

تقویٰ سے کل کی فکر ہوگی۔

10.يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہو اور چاہیے کہ ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے؟ اور اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔'' (الحشر:18)

تقویٰ سے اچھے برے کی پہچان ملے گی۔

11.يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

یادداشتیں

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

''اے ایمان لانے والو! اگر تم اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہو گے تو وہ تمہارے لیے ایک کسوٹی بہم پہنچادے گا اور تمہاری برائیوں کو تم سے دور کرے گا اور تمہیں بخش دے گا، اللہ تعالیٰ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔'' (الانفال:29)

تقویٰ سے مشکلات سے نکلنے کا راستہ بنے گا۔

12. وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

''جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اس کے لئے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دیگا اور اسے وہاں سے رزق دیگا جہاں اس کا گمان بھی نہ گیا گا''۔

(سورۃ الطلاق:2،3)

تقویٰ کی وجہ سے برکتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

13. وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ

''اور اگر بستیوں کے لوگ ایمان لاتے اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاتے تو ہم اُن پر آسمان اور زمین میں سے برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا۔ پھر ہم نے اُن کو اُس کے بدلے میں پکڑ لیا جو وہ کماتے تھے۔'' (الاعراف:96)

تقویٰ سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے۔

14. عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ''مَنْ يَأْخُذُ عَنِّيْ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ أَوْيُعَلِّمُ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ؟'' فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ: قُلْتُ أَنَايَارَسُوْلَ اللهِ! فَأَخَذَ بِيَدِيْ فَعَدَّ خَمْسًا وَقَالَ: ''اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ، وَارْضَ بِمَاقَسَمَ اللهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ ،وَأَحْسِنْ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا، وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ ما تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا ، وَ لَا تُكْثِرِا لضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ.''

یادداشتیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کون ہے جو مجھ سے یہ باتیں حاصل کر کے ان پر خود عمل کرے یا اس کو سکھائے جو اس پر عمل کرے۔“ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ ! میں ہوں۔ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور پانچ باتیں شمار کیں اور فرمایا: ”حرام کردہ چیزوں سے پرہیز کرو، تمام لوگوں سے زیادہ عبادت گزار ہو جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہاری قسمت میں جو کیا ہے اس پر راضی رہو تو سب لوگوں سے غنی ہو جاؤ گے۔ پڑوسی سے اچھا سلوک کرو تو ایماندار ہو جاؤ گے۔ جو اپنے لیے پسند کرتے ہو وہی لوگوں کے لیے پسند کرو تو مسلمان ہو جاؤ گے۔ زیادہ ہنسا نہ کرو کیونکہ زیادہ ہنسا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔“

(جامع ترمذی: 2305)

تقویٰ کا انجام

تقویٰ سے جنت ملے گی۔

15. حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ. قَالَ: تَقْوَى اللهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَسُئِلَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ. قَالَ: اَلْفَمُ وَالْفَرْجُ

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی نے پوچھا کون سی چیز لوگوں کو جنت میں بہت داخل کرتی ہے؟ فرمایا! اللہ عزوجل اللہ سے ڈرنا اور حسن خلق اور پوچھا اس چیز کے بارے میں جو بہت زیادہ دوزخ میں داخل کرتی ہے؟ فرمایا! منہ اور شرم گاہ (فرج)“ (جامع ترمذی: 2004)

16. اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ (54) فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ (55)

”یقیناً اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے والے باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔ سچی عزت کی جگہ میں، بڑے ذی اقتدار بادشاہ کے پاس“ (سورۃ القمر: 54,55)

یاداشتیں

17. وَسَارِعُوْآ اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ

''اوراپنے رب کی طرف سے مغفرت اور جنت کی طرف جلدی کروجس کی وسعت آسمانوں اورزمین جیسی ہے۔جواللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے''

(سورۃ:اٰل عمران:133)

جنت کے دروازے اہلِ تقویٰ کے لیے کھولے جائیں گے۔

18. وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ

''اور جولوگ اپنے ربّ سے ڈرکر رہے،اُنہیں گروہ در گروہ جنت کی طرف لایا جائے گا۔یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور جنت کے دروازے کھول دیئے گئے ہوں گے اور اُس کے محافظ اُن سے کہیں گے:''سلام ہوتم پر! بہت اچھے رہے تم۔پھر داخل ہوجاؤاس میں ہمیشہ رہنے والے ہو''

(سورۃ الزمر:73)

جنت کی وراثت اہلِ تقویٰ کے لیے ہے۔

19. تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا

''یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اُن کو بنائیں گے جواللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے تھے''۔

(سورۃ مریم:63)

تقویٰ کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی وصیتیں

تقویٰ کی وصیت ہے۔

20. عَنْ اَبِی سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ فَقَالَ :اَوْصِنِی . فَقَالَ :سَأَلْتَ عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مِنْ قَبْلِکَ . فَقَالَ :''اُوْصِيْکَ بِتَقْوَی اللّٰهِ ، فَاِنَّ رَأْسُ کُلِّ شَیْءٍ ، وَعَلَيْکَ بِالْجِهَادِ فَاِنَّهٗ رَهْبَانِيَّةُ الْاِسْلَامِ

یادداشتیں

وَعَلَيْكَ بِذِكْرِ اللهِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّهُ رَوْحُكَ فِي السَّمَاءِ ، وَذِكْرُكَ فِي الْأَرْضِ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا اور کہنے لگا: مجھے وصیت کیجئے۔انہوں نے کہا: تم نے مجھ سے جو سوال کیا ہے میں نے تم سے پہلے رسول اللہ ﷺ سے یہی سوال کیا تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہیں تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں کہ یقیناً یہ ہر چیز کی جڑ ہے۔اور جہاد کو اپنے اوپر لازم کرنا کہ بیشک یہ اسلام کی رہبانیت ہے۔اور اپنے اوپر ذکر اور تلاوت قرآن کو لازم کرنا کہ اس سے تمہیں آسمان میں راحت ہوگی اور زمین میں تمہارا ذکر ہوگا (یعنی شہرت)۔''

(احمد فی المسند: 82/3)

اپنے ربّ کا تقویٰ اختیار کرو۔

21. عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : ''اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ، وَصَلُّوْا خَمْسَكُمْ ، وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ ، وَأَدُّوْا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ، وَأَطِيْعُوْا إِذَا أَمَرَكُمْ، تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ.''

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے رب تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو، اپنی پانچ نمازیں پڑھو، اپنے مہینے کے روزے رکھو، اپنے مالوں کی زکوۃ ادا کرو اور اپنے امیر کی اطاعت کرو اور اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔''

(ترمذی: 616)

جہاں بھی ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔

22. عَنْ اَبِيْ ذَر رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : ''اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُ مَا كُنْتَ، وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ ، تَمْحُهَا ، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ.''

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، برائی کے پیچھے نیکی لگا کر اس کو مٹا دو اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش

یادداشتیں

آؤ۔" (ترمذی 1987)

اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت ہے۔

23. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لِاَبِیْ ذَر رضی اللہ عنہ : أُوْصِیْکَ بِتَقْوَی اللّٰـهِ فِيْ سِرِّأمْرِکَ وَعَلَانِیَتِکَ

آپ ﷺ نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: "میں تمہیں خلوت وجلوت میں اللہ کا تقوی اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔" (مسند احمد :21573)

اللہ کا تقویٰ رکھنا لازم ہے۔

24. عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَجُلًا قَالَ : یَارَسُوْلَ اللهِ ﷺ ! اِنِّیْ أُرِیْدُ أَنْ أُسَافِرَ فَأَوْصِنِیْ، قَالَ : عَلَیْکَ بِتَقْوَی اللهِ ،وَالتَّکْبِیْرِ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا:اے اللہ کے رسول ﷺ !میرا سفر کرنے کا ارادہ ہے۔ آپ ﷺ مجھے کوئی نصیحت کر دیجیے۔آپ ﷺ نے فرمایا:تم پر اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنا لازم ہے اور ہر بلندی پر تکبیر کہنا۔ (ترمذی: 3445)

اللہ تعالیٰ آپ کو تقویٰ کا توشہ دے۔

25. عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ یَارَسُوْلَ اللهِ اِنِّیْ أُرِیْدُ سَفَرًا فَزَوِّدْنِیْ .قَالَ : زَوَّدَکَ اللهُ التَّقْوٰی .قَالَ : زِدْنِي . قَالَ : وَغَفَرَ ذَنْبَکَ . قَالَ زِدْنِیْ بِأَبِیْ أَنْتَ وَأُمِّیْ . قَالَ : وَیَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَاکُنْتَ

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ میں سفر کو جاتا ہوں سو مجھے توشہ دیجیے آپ ﷺ نے فرمایا" تجھ کو اللہ تعالیٰ تقوی کا توشہ دے عرض کی اور کچھ زیادہ کیجیے۔آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تیرے گناہ

یادداشتیں

بخش دے عرض کی اور کچھ زیادہ کیجیے میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا ہوں۔ فرمایا تو جہاں ہو تیرے لیے خیر کو آسان کرے۔"

(ترمذی: 3444)

اللہ تعالیٰ متقی سے محبت رکھتا ہے۔

26. وَعَنْ سَعد بن اَبی وَقَّاص رضی اللہ عنہ قَال : سَمِعْتُ رَسُولَ الله ﷺ يَقُولُ : اِنَّ اللهَ يُحِبُ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ.

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "اللہ تعالیٰ اس بندے سے محبت رکھتا ہے جو پرہیزگار، مخلوق سے بے نیاز اور پوشیدہ ہو (یعنی شہرت اور نمود و نمائش سے اجتناب کرنے والا ہو)۔" (صحیح مسلم: 7432)

تقویٰ کی دعائیں

تقویٰ کا سوال ہے۔

27. عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ : اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اکثر فرمایا کرتے تھے: "اے اللہ بیشک میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور غنا کا سوال کرتا ہوں" (مسلم: 6904)

میرے نفس کو تقویٰ عطا فرمایئے۔

28. اَللّٰهُم آتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا، اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا.

"اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرمایئے اور اس کا تزکیہ فرما دیجئے آپ اس کا بہترین تزکیہ نفس فرمانے والے ہیں آپ اس کے دوست اور کارساز ہیں۔" (صحیح مسلم)

تقویٰ والی زندگی چاہیے۔

29. "اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ عِيْشَةً تَقِيَّةً ،وَمِيْتَةً سَوِيَّةً ،وَمَرَدًّا غيرَمُخزٍ."

یادداشتیں

''اے اللہ! بلاشبہ میں آپ سے تقوی والی زندگی، ٹھیک موت، اور خالی از رسوائی پلٹنے کا سوال کرتا ہوں۔'' (المسند :19402)

نیکی اور تقویٰ کا سوال ہے۔

30. ''سُبۡحَانَ الَّذِیۡ سَخَّرَلَنَاھٰذَاوَمَا کُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ، اللّٰھُمَّ اِنَّانَسۡاَلُکَ فِیۡ سَفَرِنَا ھَذَا الۡبِرَّ وَالتَّقۡوٰی وَمِنَ ا لۡعَمَلِ مَا تَرۡضٰی، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنۡ عَلَیۡنَا سَفَرَنَاھٰذَا وَاطۡوِعَنَّا بُعۡدَهٗ، اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الصَّاحِبُ فِیۡ السَّفَرِ، وَالۡخَلِیۡفَةُ فِیۡ الۡاَھۡلِ وَالۡمَالِ.''

''پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے لئے مسخر کر دیا اور ہم میں اس کو قابو کرنے کی طاقت نہ تھی۔ اے اللہ! ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقوی کا سوال کرتے ہیں اور ایسے عمل کا جس سے آپ راضی ہو جائیں۔ اے اللہ! ہمارے لئے اس سفر کو آسان فرمائیے اور اس کے فاصلے کو ہمارے لئے سمیٹ دیجئے۔ اے اللہ! آپ سفر میں ساتھی اور اہل و مال میں جانشین ہیں۔ یا اللہ! بلاشبہ میں آپ سے مشقت سفر، منظر کی [بری] تبدیلی اور مال واہل کے برے تغیر سے پناہ طلب کرتا ہوں۔'' (صحیح المسلم :3275)